بسم اللہ الرحمن الرحیم

تازہ ترین خبریں

بشکریہ: انصاراللہ اردو

قوقاز کی ولایت قبردینو کے امیر کا تمام مجاہدین کے ساتھ خلیفۃ المسلمین کی بیعت کرنے کا اعلان

امارت اسلامیہ قوقاز کی ولایت قبردینو۔بلقاریہ کے امیر عبداللہ زنکشیف حفظہ اللہ نے اپنے تمام مجاہدین کے ساتھ امیر امؤمنین و خلیفہ مسلمین ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کی بیعت کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

یہ اعلان قفقاز کی ولایت بلقاریا کے امیر عبداللہ زنکشیف نے ویڈیو بیان میں کیا ہے، جس میں انہوں نے بتایا کہ شام کے فتنوں اور دونوں فریقین (دولت اسلامیہ اور خلافت کے منکرین) سے بغیر کسی واسطے کے براہ راست رابطہ کر کے ان کے موقف کی تفصیلات کو سننے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ "دولت اسلامیہ واقعی خلافت اسلامیہ ہے اور خلیفہ مسلمین ابراہیم تمام مسلمانوں کے قانونی و شرعی خلیفہ ہیں۔"

https://www.youtube.com/watch?v=8l29L_GPtRw

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا:

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

”وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ

وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ“

”اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ ضرور انہی کو زمین میں خلافت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو عطا کی تھی اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم وپائیدار کرے گا اور ضرور ان کے (پچھلے) خوف کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد (ناشکری) کفر کرے تو ایسے لوگ ہی (بدکردار) فاسق (ونافرمان) ہیں۔“ (النور 24: 55)

اس آیت کی تشریح کرنے کے بعد انہوں نے بتایا کہ

”اللہ تعالی نے مسلمانوں کو اسلام کا نفاذ خوف کے بغیر اسی طرح کرنے کی صلاحیت دی ہے جیسا کہ وہ چاہتے ہیں۔ یعنی مسلمانوں کو کافروں، منافقین اور مرتدین کی طرف سے ظلم وتشدد کا خوف نہیں ہو گا۔

میرے بھائیو و بہنو! اللہ کی قسم ہم اپنی سرزمینوں کو دشمنوں، کافروں اور مرتدین سے عنقریب آزاد کرا سکتے ہیں، ہم اپنی سرزمین پر توحید کا پرچم کو عنقریب بلند کر سکتے ہیں اور طاغوت کے پرچم کو ذلیل کر کے روند سکتے ہیں؛ محض اس چیز کے ساتھ کہ ہمارا ایمان اور ہمارے تمام اعمال اللہ کے لیے خالص ہوں۔

ہم محمد ﷺ کے پیروکار ہیں اور اللہ کبھی اپنا وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

جب مسلمان قوت حاصل کرنے کے ان امور میں سے کسی ایک امر کو بھی چھوڑتے ہیں تو پھر وہ اسے کافروں کے حوالے کر دیتے ہیں جو ان چیزوں کو مسلمانوں کیخلاف استعمال کرتے ہیں۔
اس لیے اے بھائیو و بہنو! ہمیں چاہیے ہم ایک دوسرے کی سچے ایمان اور خالص نیتوں کے ساتھ مدد کریں۔ تم جو کوئی ایک روبل (کرنسی) بھی اللہ کی راہ میں خرچ کروگے تو اس سے کامیابی آئے گی۔ مجاہدین کے لیے کوئی دعا کرینگے تو اس سے کامیابی آئے گی۔
اس وجہ سے کہ فتح اور کامیابی دینے والی ذات صرف اللہ تعالی کی ہے۔

باقی خلافت کے قائم ہونے اور شام میں رونما ہونے والے فتنوں کے بارے میں اللہ تعالی کے فضل سے ہمیں بغیر کسی واسطے کے براہ راست دونوں فریقین سے معلومات موصول ہوئی ہیں۔ ان لوگوں سے بھی جو خلافت کی مخالفت کرتے ہیں۔
ہم تفصیلی جائزہ لینے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ کسی شک وشبے کی گنجائش کے بغیر حقیقی معنوں میں خلافت ہی ہے اور خلیفہ ابو بکر شرعی و قانونی طور پر تمام مسلمانوں کے ولی امر اور خلیفہ و امام ہیں۔

اے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
من مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية
"جو اس حالت میں مرا کہ اس کی گردن میں بیعت نہیں ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرا ہے۔"

امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا:
لا يجوز لمسلم ان يبيت ليلة واحدة عندما ينصب خليفة للمسلمين من دون بيعة
"مسلمانوں کے خلیفہ مقرر ہونے کے بعد کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ رات اس حالت میں گزارے کہ اس نے اس کی بیعت نہ کی ہو۔"

اسی وجہ سے میں عبد اللہ زنکشیف جو امارت قوقاز کی ولایت قبردینو-بلقاریہ کا امیر ہوں، میں اور میرے ساتھ موجود تمام مجاہدین خلیفہ کی بیعت کرتے ہیں۔

پھر انہوں نے ویڈیو میں بیعت کرنے کے جو مسنون الفاظ اسلام نے مقرر کیے ہیں، ان کو پڑھتے ہوئے یوں بیعت کی:

أبايع أمير المؤمنين خليفة المسلمين إبراهيم بن عواد أبي بكر البغدادي القرشي على السمع والطاعة في المنشط والمكره والعسر واليسر وعلى اثرة عليَّ, و ألاَّ أُنازع الأمر أهله إلا أن أرى كفرا بواحا عندي فيه من الله برهان

”میں امیر المومنین، مسلمانوں کے خلیفہ ابراہیم بن عواد ابو بکر البغدادی القریشی کی ہر حال میں سمع وطاعت کی بیعت کرتا ہوں، چاہے میں پسند کروں یا ناپسند؛ تنگی میں ہوں یا آسانی میں، چاہے ہمارے اوپر کسی دوسرے کو ترجیح دی جائے، اور میں کسی معاملے میں اس کے ذمہ داران سے جھگڑا نہیں کروں گا سوائے اس کے کہ میں کوئی ایسا صریح کفر کا ارتکاب دیکھ لوں کہ جس کے بارے میں میرے پاس اللہ کے ہاں سے کوئی واضح دلیل موجود ہو۔“

سبحانک اللھم وبحمدک أشھد أن لا إلہ إلا أنت أستغفرک وأتوب ألیک

پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ ہی سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔